(خالد بزمی)

نعت

صورت میں بشر، سیرت میں ملک — اک فرش نشیں اور زیب فلک

اس رخ کی ضیا کا کیا کہنا — ماتھے سے تجلی ہیرے کی ڈلک

چہرے سے چاند بھی شرمائے — سورج دیکھے تو جائے ڈھلک

رخشندہ و زندہ و پائندہ — ہے آپ کی سیرت حشر تلک

جب ان کی زیارت ہو جائے — صدیوں سے حسیں وہ ایک پلک

وہ کونسا دل ہے جس میں نہیں — اس روئے درخشندہ کی للک

اس در پہ پہنچنے سے پہلے — پیمانۂ عمر نہ جائے چھلک

جو آپ کو "ابتر" کہتا تھا — تَبَّ وَ خَسِرَ، مَاتَ وَھَلَکَ

اس دل کی تمنا ہے بزمی
اس روئے حسین کی ایک جھلک

★